

مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿٦٦﴾

والوں میں سے ہو گا ۵ بلکہ تُو اللہ کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا ۵

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ

اور انہوں نے اللہ کی قدر و تعظیم نہیں کی جیسے اُس کی قدر و تعظیم کا حق تھا اور ساری کی ساری زمین قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِيَمِيْنِهِ ۚ سُبْحٰنَهُ

ہوگی اور سارے آسمانی کترے اُس کے دائیں ہاتھ (یعنی قبضہ قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک ہے اور ہر اس چیز

وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

سے بلند و برتر ہے جسے یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں ۵ اور صُور پھونکا جائے گا تو سب لوگ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ ثُمَّ

ہیں بے ہوش ہو جائیں گے سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے گا، پھر اس میں دوسرا صُور پھونکا

نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرٰى فَاِذَا هُمْ قِيٰمٌ يَّظُنُّوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَشْرَقَتْ

جائے گا، سو وہ سب اچانک دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ۵ اور زمین (محشر) اپنے رب

الْاَرْضُ بُنُوْرٌ رَّابِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِئَ بِالنَّبِيِّْنَ

کے نور سے چمک اٹھے گی اور (ہر ایک کے اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاء کو اور گواہوں کو

وَالشُّهَدَآءُ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۵

وَسِيقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتّٰى اِذَا جَاؤُهَا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ دوزخ کی طرف گروہ درگروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اُس